سرکاری رپورٹ

پندرھواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ ۱۱رفروری ۱۹۹۹ء بمطابق ۱۴رشوال ۱۴۱۹ ہجری بروز جمعرات

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱	آغاز کارروائی تلاوت قرآن پاک وترجمہ	۵
۲	وقفہ سوالات ۔	۶
۳	رخصت کی درخواستیں ۔	۲۹
۴	زیرو آور ۔	۳۰
۵	قرارداد نمبر ۶۳ ۔	۳۵
۶	قرارداد نمبر ۶۵	۴۲

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا پندرھواں اجلاس مورخہ ۱۱ر فروری ۱۹۹۹ء بمطابق ۱۴ شوال ۱۴۱۹ ہجری (بروز جمعرات) بوقت صبح ۱۱ بجکر ۵۰ منٹ پر (قبل دوپہر) زیر صدارت جناب میر عبدالجبار خان اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اسپیکر: السلام علیکم

تلاوت قرآن پاک وترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ
وَلَاھُمْ یَحْزَنُوْنَ ٥ اُولٰئِکَ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا
جَزَآءً بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ٥ وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلٰغُ

ترجمہ:۔ بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہی ہے۔ اور ہم اسی کے بندے ہیں۔ اور پھر وہ اس پر مستقیم رہے۔ تو انھیں کوئی خوف وخطر نہیں۔ اور نہ ان کو رنج وغم ہوگا۔ وہ سب جنتی ہیں۔ اپنے اعمال کے بدلہ میں۔ وہ جنت ہی میں ہمیشہ رہیں گے۔

جناب اسپیکر: جزاک اللہ وقفہ سوالات سوال نمبر ۳۳۹ مسٹر عبدالرحیم مندوخیل صاحب کا ہے۔

X۴۴۹۔ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل (بتوسط سردار غلام مصطفیٰ خان ترین):

کیا وزیر قانون و پارلیمانی امور از راہ کرم مطلع فرمائیں گے۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ۲۳ر فروری ۹۷ء تا ۱۳ر اگست ۱۹۹۸ء کے دوران صوبائی حکومت کی جانب سے صوبائی محکموں اور اس سے منسلک محکمہ جات/اداروں میں بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی؟

(ب) اگر جز (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ۲۳ر فروری ۱۹۹۷ء سے تا حال محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکمہ جات/اداروں میں بھرتی کئے گئے آفیسران/اہلکاران کے نام، ولدیت، گریڈ، عہدہ، جائے تعیناتی، ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز بھرتی کنندہ مجاز اتھارٹی کا نام و عہدہ بمعہ بھرتی قانون وقواعد اور تشہیر کی تفصیل بھی دی جائے۔

بسم اللہ خان کاکڑ برائے وزیر قانون و پارلیمانی امور:

(الف) اس سوال کا تعلق محکمہ ہذا سے نہیں ہے۔ جو کہ اس بابت نہ تو پابندی لگانے کا اور نہ ہی کوئی حکم صادر کرنے کا مجاز ہے۔ اس سلسلہ میں صحیح معلومات محکمہ ملازمت ہائے عمومی ونظم ونسق ہی بہتر طور پر فراہم کرسکتا ہے۔

(ب) اس جز کا جواب (الف) سے مشروط ہے۔ جہاں تک محکمہ ہذا کا تعلق ہے محکمہ قانون نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کی سفارش پر مورخہ ۱۳ر اکتوبر ۱۹۹۸ء کو اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ اٹارنی کی آٹھ آسامیوں پر مندرجہ ذیل تقرریاں عمل میں لائیں۔

نمبر شمار	نام	ولدیت	گریڈ	عہدہ	جائے تعیناتی	ضلع رہائش
۱۔	مس فرحت شمیم	سید محمد ظہیر	17	اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ اٹارنی	کوئٹہ	کوئٹہ
۲۔	محمد جعفر	میر شیر محمد	17	"	کوئٹہ	کوئٹہ
۳۔	اسد رشید	ایم اے رشید	17	"	سبی	سبی
۴۔	نصر اللہ خان	خواجہ محمد خان	17	"	پشین	کوئٹہ

نمبر شمار	نام	ولدیت	گریڈ	عہدہ	جائے تعیناتی	ضلع رہائش
۵۔	محمد عثمان	مراد علی	۱۷	اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ اٹارنی	پنجگور	خضدار
۶۔	مشتاق احمد قاضی	غلام رسول قاضی	۱۷	"	زیارت	قلات
۷۔	عبدالباقی	حاجی شاہ محمد	۱۷	"	چمن	پشین
۸۔	شبیر احمد کھیتران	دوست محمد	۱۷	"	خضدار	لورالائی

سوال نمبر ۳۳۹ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل ان کی جگہ پر کوئی on his behalf کہیں۔

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: On his behalf۔

بسم اللہ خان کاکڑ (صوبائی وزیر بی ڈی اے اینڈ واسا): جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب اسپیکر: جواب پڑھا ہوا تصور کیا گیا اگر کوئی ضمنی سوال ہو۔

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: جناب والا یہاں انہوں نے جواب دیا ہے جز (ب) کا جبکہ ان سے سوال کیا گیا ہے کہ کیا صوبائی حکومت کی جانب سے صوبائی محکموں اور اس سے منسلک محکمہ جات/اداروں میں بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی؟ لیکن انہوں نے جواب اس طرح دیا ہی کہ اس سے ہمارا کوئی تعلق نہیں۔

بسم اللہ خان کاکڑ (وزیر): اس لئے کہ یہاں پر اگر آپ دیکھیں وہ ملازمتیں جو پبلک سروس کمیشن کے through پر کی جاتی ہیں وہ پابندی کے زمرے نہیں آتے۔ پابندی ان پر ہوتی ہی جو ڈائریکٹ ریکروٹمنٹس ہوتے ہیں۔ پبلک سروس کمیشن پر نہیں ہوتی اور جہاں تک محکمہ قانون کا تعلق ہے محکمہ قانون خود کوئی آدمی تعین نہیں کرتا نہیں لگاتا ابھی تک وہ ڈپارٹمنٹ کا۔ اس لئے یہ کہا گیا ہے یہ ان کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔

جناب اسپیکر: صحیح ہے Any other question No question next question Abdul Rahim.

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: .Question No 492 on his behalf۔

جناب اسپیکر: جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال کسی نے کرنا ہو۔ نہیں اگلا سوال بھی عبدالرحیم خان مندوخیل۔

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: سوال نمبر ۴۵۴ on his behalf۔

جناب اسپیکر: جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال ہو تو۔ نہیں ہے اگلا سوال بھی جناب عبدالرحیم خان۔

۴۴۹X۔ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل (بتوسط سردار غلام مصطفیٰ خان ترین):

کیا وزیر قانون و پارلیمانی امور ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے۔

۱۴ اگست ۱۹۹۷ء سے تا حال محکمہ متعلقہ اور اس کے زیر انتظام منسلک محکمہ جات / اداروں سے تبادلہ شدہ آفیسران / اہلکاران کے نام، عہدہ، گریڈ، مقام، تبادلہ و مقام تعیناتی، عہدہ اور ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز مذکورہ تبادلہ شدہ آفیسران / اہلکاران اپنے سابقہ آسامیوں پر کتنے عرصے سے تعینات تھے۔ تفصیل دی جائے۔

بسم اللہ خان کاکڑ برائے وزیر قانون و پارلیمانی امور:

بہر محکمہ قانون کے زیر انتظام ۱۴ اگست ۱۹۹۷ء سے تا حال جو تبادلے عمل میں لائے گئے ہیں۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	تبادلہ شدہ آفیسران کے نام	عہدہ	گریڈ	مقام تبادلہ	مقام تعیناتی	ضلع رہائش	عرصہ تعیناتی سابقہ
۱۔	عجب خان ناصر	ڈسٹرکٹ اٹارنی	B-18	کوئٹہ	مستونگ	لورالائی (ژوب)	۵ سال
۲۔	لیاقت علی کھوسہ	"	"	مستونگ	اوستہ محمد	ڈیرہ اللہ یار	۹ سال
۳۔	محمد اشرف	"	"	لورالائی	کوئٹہ	کوئٹہ	ساڑھے پانچ سال
۴۔	اللہ ڈنہ قریشی	"	"	اوستہ محمد	کوئٹہ	اوستہ محمد	۹ سال
۵۔	عبدالخالق	"	"	ڈیرہ اللہ یار	سبی	ڈیرہ اللہ یار	۳ سال
۶۔	عبدالسلام	"	"	سبی	ڈیرہ اللہ یار	ڈیرہ اللہ یار	ڈیڑھ سال
۷۔	محمد اقبال ریکسانی	اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ اٹارنی	B-17	پنجگور	تربت	کچھی	۳ سال
۸۔	بشیر احمد خان	ڈسٹرکٹ اٹارنی	B-18	خضدار	لورالائی	کوئٹہ	۲ سال
۹۔	فرید اختر	"	"	کوئٹہ	خضدار	لسبیلہ	ڈیڑھ سال

X۴۵۴۔ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل (بتوسط غلام مصطفیٰ خان ترین):

کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ۲۳ رفروری ۹۷ء تا ۱۳ راگست ۱۹۹۸ء کے دوران صوبائی حکومت کی جانب سے صوبائی محکموں اور اس سے منسلک محکمہ جات / اداروں میں بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی۔

(ب) اگر جز (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ۲۳ رفروری ۱۹۹۷ء سے تا حال محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکمہ جات / اداروں میں بھرتی کیے گئے آفیسران / اہلکاران کے نام، ولدیت، گریڈ، عہدہ، جائے تعیناتی، ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز بھرتی کنندہ مجاز اتھارٹی کا نام وعہدہ بمعہ بھرتی قانون وقواعد اور تشہیر کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر جیل خانہ جات:

(الف) یہ درست ہے کہ ۲۳ رفروری ۱۹۹۷ء تا ۱۳ راگست ۱۹۹۸ء کے دوران صوبائی حکومت کی جانب سے صوبائی محکموں اوران سے منسلک محکمہ جات / اداروں میں بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی۔

(ب) ۲۳ رفروری ۱۹۹۷ء سے تاحال محکمہ متعلقہ میں بھرتی کیے گئے آفیسران / اہلکاران کے نام ولدیت، گریڈ، عہدہ، جائے تعیناتی، ضلع رہائش، نیز بھرتی کنندہ مجاز اتھارٹی کا نام، عہدہ بمعہ بھرتی قانون وقواعد اور تشہیر کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام، ولدیت	گریڈ/عہدہ	جائے تعیناتی	ضلع رہائش	مجاز اتھارٹی	تشہیر/تاریخ
۱۔	ایوب مسیح ولد نعمت مسیح	گریڈ۔۱ خاکروب	ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ	کوئٹہ	ہوم سیکریٹری بلوچستان	روزنامہ مشرق ۳۰-۹-۹۷ روزنامہ انتخاب ۲-۱۰-۹۷
۲۔	جاوید پیٹر ولد لعل مسیح	"	"	"	"	"
۳۔	ہارون مسیح ولد پطرس مسیح	"	"	"	"	"

نمبر شمار نام، ولدیت گریڈ/عہدہ جائے تعیناتی ضلع رہائش مجاز اتھارٹی تشہیر/تاریخ

۴۔ بشارت مسیح ولد عشر مسیح " ڈسٹرکٹ جیل " " "

ژوب

۵۔ اکرم مسیح ولد کلاں مسیح " لورالائی " "

مندرجہ بالا بھرتیاں مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد عمل میں لائی گئیں

جناب اسپیکر: اگلا سوال۔

X ۴۸۶ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

۱۴ اگست ۱۹۹۷ء سے تا حال محکمہ متعلقہ اور اس کے زیر انتظام منسلک محکمہ جات/اداروں سے تبادلہ شدہ آفیسران/اہلکاران اپنے سابقہ آسامیوں پر کتنے عرصہ سے تعینات تھے۔ تفصیل دی جائے۔

وزیر جیل خانہ جات:

۱۴ اگست ۱۹۹۷ء سے تا حال محکمہ جیل خانہ سے کل ۹۶ افراد کو تبدیل کیا گیا ہے جن کے نام، عہدہ، گریڈ، مقام تبادلہ و مقام تعیناتی، اور ضلع رہائش نیز مذکورہ تبادلہ شدہ آفیسران/اہلکاران اپنے سابقہ عہدہ پر کتنے عرصے سے تعینات تمام کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

X ۵۷۷ ڈاکٹر تارا چند:

کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبے میں کل کتنی جیلیں ہیں۔ ان میں کس قدر قیدیوں کو رکھنے کی گنجائش ہے۔ قیدیوں کو سہولتوں کی فراہمی کے لئے سال ۹۹-۱۹۹۸ء کے بجٹ میں کل کس قدر رقم مختص ہے۔ نیز خواتین قیدیوں کے رکھنے کے لئے کون کون سے اقدامات کیے گئے ہیں۔ تفصیل دی جائے۔

(ب) صوبہ کی جیلوں میں قیدیوں کو باعزت زندگی گزارنے کے لئے جیلوں میں کون سے ہنر

سکھائے جارہے ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کوئٹہ جیل میں ایک دکان ہے جو اپنی اشیاء قیدیوں اور ان کے ورثاء کو مہنگے داموں فروخت کرتی ہے۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس کا تدارک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر جیل خانہ جات: (جواب موصول نہیں ہوا)

جناب اسپیکر: Next question Dr. Tara Chand۔

ڈاکٹر تارا چند: سوال نمبر ۵۷۷۔

میر عبدالغفور کلمتی: جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب اسپیکر: جواب آیا ہی نہیں...... سیکریٹری صاحب کچھ جوابات صبح پہنچے تھے اس کا جواب نہیں آیا۔ نہیں آیا کیوں نہیں آیا پوچھنا پڑے گا۔ وزیر صاحب ارشاد فرمائیں گے کہ کیوں جواب نہیں آیا۔ جیل خانہ جات کے وزیر کون ہیں۔

میر عبدالغفور کلمتی: جناب اسپیکر میرے پاس جواب پہنچ گیا معلوم نہیں کہ اسمبلی کو انہوں نے جواب کیوں نہیں بھیجا ہے۔

جناب اسپیکر: ہمارے پاس ہاؤس میں نہیں پہنچا۔

عبدالغفور کلمتی: جناب میرے پاس تو پہنچ گیا ہے۔

جناب اسپیکر: ہمارے پاس تین دن قبل آنا چاہیے نہیں آیا۔ میں عرض کرتا ہوں آج صبح دو تین سوالات کے جواب آئے ہیں وہ محکمہ ہیلتھ کے ہیں۔ اس سے پہلے بھی آپ صاحبان سے گزارش کی تھی اور جناب وزیر اعلیٰ سے بھی عرض کیا تھا کہ مہربانی کر کے کم از کم جو سوالات ہوتے ہیں ممبر حضرات کی طرف سے ان کے جوابات آنے چاہئیں جبکہ ہم پورے اپنے قواعد کے تحت آپ کو بھیجتے ہیں اور وہ عرصہ جو پندرہ دن کا وقت دیتے ہیں آپ کو لیٹ بھی کرتے ہیں پھر بھی جواب نہیں آتے ہیں۔ تو نہ ممبر قصوروار ہے اور نہ ہی یہ اسمبلی قصوروار ہے کون قصوروار ہے؟

عبدالغفور کلمتی : جناب اس دفعہ ہمیں موقع دیں انشاء اللہ آئندہ وقت پر جوابات بھیج دیں گے۔

جناب اسپیکر: اس پر میں نے ایک لمبا چوڑا خط بھی سب کو لکھا ہے۔ پھر اس طرح اس کو ڈیفر deffered کرتے ہیں۔ اگلا سوال عبدالرحیم خان مندوخیل۔

X ۴۶۹ **جناب عبدالرحیم مندوخیل**: (۳۱ دسمبر ۹۸ء کو مؤخر ہوا)۔

کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ۲۳ رفروری ۹۷ء تا ۱۳ راگست ۱۹۹۸ء کے دوران صوبائی حکومت کی جانب سے صوبائی محکموں اور اس سے منسلک محکمہ جات / اداروں میں بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی۔؟

(ب) اگر جز (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ۲۳ رفروری ۱۹۹۷ء سے تا حال محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکمہ جات / اداروں میں بھرتی کئے گئے آفیسران / اہلکاران کے نام ولدیت، گریڈ، عہدہ، جائے تعیناتی ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز بھرتی کنندہ مجاز اتھارٹی کا نام و عہدہ بمعہ بھرتی قانون وقواعد اور تشہیر کی تفصیل بھی دی جائے۔

وڈیرہ عبدالخالق وزیر صحت: (جواب موصول نہیں ہوا)۔

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: On his behalf 469.

جناب اسپیکر: اس کا جواب آیا ہے۔

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: نہیں جی اس کا بھی جواب نہیں آیا۔

وڈیرہ عبدالخالق (وزیر صحت): ۱۵ تاریخ کے اجلاس میں تمام کے جوابات دے دینگے۔

جناب اسپیکر: اس کا جواب نہیں آیا میں آپ سے کس طرح گزارش کروں کہ کیوں نہیں آیا۔

وڈیرہ عبدالخالق (وزیر صحت): جناب ہمارے محکمہ کے سیکریٹری اسلام آباد گئے تھے پانچ چھ دن وہاں ان کی میٹنگ تھی اور وہ لوگ دیر سے آئیں گے اس لئے یہ جوابات لیٹ ہوئے۔

Mr. Speaker: Shall Obliged if you please note it, Leader of

the House I request him.

میر جان محمد خان جمالی (قائد ایوان): جناب اسپیکر آپ کی بات درست ہے کچھ سرکاری جوابات موصول ہوئے ہیں لیکن ان کو تین دن پہلے ہونا چاہئے تھا اس سلسلے میں on behalf of Treasury Banches میں معذرت خواہ ہوں جوابات لیٹ آرہے ہیں یہ ایوان کا تقدس رکھنا ہم لوگوں کا فریضہ ہے۔ انشاء اللہ ۱۵ تاریخ کو ان کے جواب دیں گے وڈیرہ صاحب ۱۵ تاریخ کو آپ یہاں ہوں گے کیونکہ ۱۵ کو وڈیرہ والوں کی پارٹی کی میٹنگ ہے۔

جناب اسپیکر: Thank you very much deferred موخر کر دیا گیا۔ اگلا سوال سردار محمد اختر مینگل۔

ڈاکٹر تارا چند: On his behalf۔

جناب اسپیکر: اس کا جواب آچکا ہے اور جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال ہو تو فرمائیں۔

ڈاکٹر تارا چند: جواب نہیں آیا ہے۔

جناب اسپیکر: جواب آچکا ہے آج صبح یہ پھر میں ٹریژری بنچز کی توجہ مبذول کرا رہا ہوں کہ آج کے دن جواب آنا ہم پابند نہیں تھے اسٹاف پابند نہیں ہے کہ آج اس کو میز پر رکھتا کیونکہ ہمیں تین دن قبل نہیں ملا مگر پھر بھی ہم نے کہا کہ رکھ دیں مہربانی کر کے آئندہ خیال کیجئے گا۔ next question Dr. Tara Chand.

X ۵۴۱ سردار محمد اختر مینگل: (۳۱ دسمبر کو موخر ہوا)۔

کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال ۱۹۷۷ء میں ایک مراسلہ نمبر ۴/۷۷-۸-So-11 Health مورخہ ۲۴ اگست ۱۹۷۷ء کے تحت سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں سے مختلف مدات میں فیسوں کی شکل میں آمدہ آمدنی میں سے ضمنی مراعات کے طور پر ڈاکٹروں/ٹیکنیکل اسٹاف/نرسنگ و دیگر عملہ کا

بالترتیب مختلف تناسب سے حصہ مقرر کر دیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ۱۹۹۶ء میں مریضوں کے فیسوں کی شرح میں اضافہ کے باوجود مذکورہ حصہ بالکل بند کر دیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مورخہ ۲۸ رجولائی ۱۹۹۶ء کو ایڈیشنل سیکریٹری ہیلتھ کی سربراہی میں تشکیل شدہ ایک کمیٹی نے ڈاکٹروں ٹیکنیکل نرسنگ اسٹاف اور دیگر عملہ کی حوصلہ افزائی اور ادارہ کی کارکردگی کو مزید فعال بنانے کے پیش نظر نہ صرف یہ حصہ بحال کرنے بلکہ مریضوں سے وصول ہونے والے فیسوں میں اضافہ کی شرح کے تناسب سے بڑھانے کی سفارشات بھی کی تھیں؟

(د) اگر جز (الف) تا (ج) کا جواب اثبات میں ہے۔ تو ڈاکٹروں ونرسنگ اسٹاف اور دیگر عملہ کا مذکورہ حصہ تا حال بحال نہ ہونے کی کیا وجوہات ہیں۔ نیز کیا حکومت یہ مراعات بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر نہیں تو وجہ بتلائی جائے۔

وڈیرہ عبدالخالق (وزیر صحت): (جواب ایوان کی میز پر رکھ دیا ہے)۔

X ۵۴۳ ڈاکٹر تاراچند: (۳۱ دسمبر ۹۸ء کو موخر ہوا)۔

کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

اگست ۱۹۹۸ء سے اب تک کتنے ڈی۔ ایچ۔ اوکو کہاں کہاں تعینات کیا گیا ہے۔ نیز تعیناتی سے قبل وہ کس گریڈ پر کام کر رہے تھے۔ تفصیل فراہم کی جائے۔

وڈیرہ عبدالخالق (وزیر صحت):

مذکورہ مدت کے دوران جو ضلعی ہیلتھ آفیسران تبدیل کئے گئے ان کی تفصیل بمعہ جملہ مطلوبہ معلومات درج ذیل ہیں۔

asem8 فائل کا صفحہ نمبر ۱۵ کی ٹیبل یہاں آئے گی۔

نمبر شمار	نام	گریڈ	عہدہ	تاریخ تبادلہ	تعیناتی سے قبل عہدہ اور گریڈ
۱۔	ڈاکٹر جمال الدین جمالی	B-18	ضلعی ناظم صحت ڈیرہ اللہ یار	۳۰_۸_۹۸ B-19	میڈیکل آفیسر B-17
۲۔	ڈاکٹر خان محمد	B-18	ضلعی ناظم صحت خاران	۲۵_۸_۹۸ B-19	میڈیکل آفیسر B-17
۳۔	ڈاکٹر محمد حسن لاشاری	B-18	ضلعی ناظم صحت جھل مگسی	۲۸_۸_۹۹ B-19	میڈیکل آفیسر B-17
۴۔	ڈاکٹر محمد حسین بگٹی	B-18	ضلعی ناظم صحت ڈیرہ بگٹی	۲۸_۸_۹۸ B-19	افسر بکار خاص O.S.D
۵۔	ڈاکٹر جمیل بلوچ	B-18	قائم مقام ضلعی ناظم صحت کیچ	۱_۹_۹۸ B-19	نائب ضلعی ناظم صحت کیچ
۶۔	ڈاکٹر شکور عالم	B-18	ضلعی ناظم صحت ژوب	۸_۹_۹۸ B-19	ماہر امراض چشم B-18
۷۔	ڈاکٹر امید علی محسن	B-18	ضلعی ناظم صحت آواران	۲۳_۹_۹۸ B-19	میڈیکل آفیسر B-17
۸۔	ڈاکٹر محمد اسلم بلوچ	B-19	ضلعی ناظم صحت کوہلو	۲۸_۱۰_۹۸ B-19	افسر بکار خاص O.S.D
۹۔	ڈاکٹر عبدالسلام رند	B-19	ضلعی ناظم صحت سبی	۲۶_۱۰_۹۸ B-19	ایم ایس بی B-19 احکام معطل تا حکم ثانی

ڈاکٹر تاراچند: ۵۴۳۔

جناب اسپیکر: جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔Any supplementary۔

ڈاکٹر تاراچند: جناب اسپیکر یہ سوال پہلے بھی ہم نے کیا تھا جواب دیا گیا دوبارہ اسی سوال کا جواب دیا گیا ہے۔

جناب اسپیکر: کب جواب دیا گیا تھا۔

ڈاکٹر تاراچند: last session میں ہم نے سوال کیا تھا۔

جناب اسپیکر: یہ سوال اس وقت موخر ہوا تھا۔ سپلیمنٹری کوئی نہیں Next question again Dr. Tara Chand ۔

X ۵۴۷ ڈاکٹر تاراچند: (۳۱ دسمبر ۹۸ء کو موخر ہوا)۔

کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) کوئٹہ میں کواری روڈ پر قائم چلڈرن ہسپتال کی تعمیر کب مکمل ہو گئی اور اس میں طبی عملے کی تقرری کے لئے کیا طریقہ کار اختیار کیا جائے گا؟

(ب) مذکورہ بالا زیر تعمیر چلڈرن ہسپتال کی تعمیر پر کل کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے۔ نیز ملکی وغیر ملکی فراہم کردہ فنڈز کی علیحدہ علیحدہ تفصیلات بھی دی جائیں۔

وزیر صحت: جواب ایوان کی میز پر رکھ دیا ہے۔ (تاہم رپورٹرز کو فراہم نہیں کیا گیا)

ڈاکٹر تاراچند: ۵۴۷۔

جناب اسپیکر: اس کا جواب بھی آج صبح آیا ہے۔ اور آپ صاحبان کے میز پر رکھ دیا گیا ہے اس سلسلے میں اگر کوئی ضمنی سوال ہو۔

X ۵۴۷ ڈاکٹر تاراچند: جناب یہ تو ہمیں ابھی ملا ہم اس پر کیا ضمنی کریں۔

جناب اسپیکر: آپ کی بات درست ہے آج ان کو نہیں آنا چاہئے تھا بلکہ اس کو پہلے آنا چاہیے تھا تاکہ آپ اس کو ملاحظہ کرتے ضمنی سوالات بنائیں جس طرح چیف منسٹر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ وہ

آئندہ احتیاط کریں۔

X ۲۸۰ ڈاکٹر تاراچند:

کیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے۔

(الف) سنڈیمن صوبائی ہسپتال میں بستروں کی کل وارڈ وار تعداد اور ادویات کے لئے سال ۹۹۔۱۹۹۸ء کے سالانہ بجٹ کی تفصیل دی جائے۔

(ب) سول ہسپتال کوئٹہ میں اس وقت کون کون سی جدید مشینری کس حال میں موجود ہیں۔ نیز کیا حکومت مزید مشینری منگوانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر جواب اثبات مین ہے تو قسم مشینری اور عوام کو ان کے فوائد کی تفصیل دی جائے۔

(ج) گزشتہ سال ۹۸۔۱۹۹۷ء کے دوران اندرون و بیرون صوبہ سے سول ہسپتال کوئٹہ میں آنے والے مریضوں کی تعداد اور فی مریض پر خرچ شدہ رقم کی تفصیل دی جائے۔

وزیر صحت: جواب ایوان کی میز پر رکھ دیا ہے۔ لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اسپیکر: جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال۔

ڈاکٹر تاراچند: جواب موصول نہیں ہوا۔

جناب اسپیکر: جواب آچکا ہے رکھ دیا گیا ہے۔ Thak you very much۔

سوال نمبر ۴۸۶: جناب عبدالرحیم خان مندوخیل ممبر صوبائی اسمبلی بلوچستان ۱۴ اگست ۱۹۹۷ء تا حال وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ اور اس کے زیر انتظام منسلک محکمہ جات / اداروں سے تبادلہ شدہ افسران اہلکاران کے نام عہدہ، گریڈ، مقام تبادلہ و مقام تعیناتی، عہدہ اور ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز تبادلہ شدہ آفیسران / اہلکاران اپنی سابقہ آسامیوں پر کتنے عرصے تعینات تھے تفصیل دی جائے۔

جواب: ۱۴ اگست تا حال محکمہ جیل خانہ جات میں تبدیل کردہ افسران / اہلکاران کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	مقام تبادلہ	مقام تعیناتی	رہائش / ضلع	عرصہ تعیناتی
۱۔	شجاع الدین	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ	۱۷	سینٹرل جیل مستونگ	ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ	کوئٹہ	۱۶_۷_۹۶ تا ۲_۹_۹۷
۲۔	ضیاء اللہ	ایضاً	ایضاً	ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ	سینٹرل جیل مستونگ	پشین	۱۴_۷_۹۶ تا ۲۸_۸_۹۷
۳۔	محمد عظیم	ایضاً	ایضاً	ڈسٹرکٹ جیل لورالائی	ڈسٹرکٹ جیل تربت	مستونگ	ستمبر ۱۹۹۶ء تا ۱۵_۸_۹۷
۴۔	غلام مرتضیٰ	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل مچھ	سینٹرل جیل مچھ	کوئٹہ	۲۳_۹_۹۶ تا ۷_۱۰_۹۷
۵۔	شیر زمان	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل مچھ	ڈسٹرکٹ جیل لورالائی	مستونگ	۱۶_۱۲_۹۶ تا ۲۰_۱۰_۹۷
۶۔	عزیز بزیج	میڈیکل آفیسر	ایضاً	سول ہسپتال کوئٹہ	سینٹرل جیل مچھ	۔	ٹرانسفر آرڈر کینسل کیا تھا۔
۷۔	نیاز احمد بگٹی	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل مچھ	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ڈیرہ بگٹی	۔	۷_۱۰_۹۷ تا ۴_۴_۹۸

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	مقام تبادلہ	مقام تعیناتی	رہائش/ضلع	عرصہ تعیناتی
۸۔	عبدالصمد	سپرنٹنڈنٹ جیل	۱۸	سینٹرل جیل مچھ	ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ	کوئٹہ	۱۳-۶-۹۵ تا ۸-۹-۹۸
۹۔	محمد شفیع	ایضاً	ایضاً	دفتر انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات	سینٹرل جیل مچھ	لورالائی	۲۳-۵-۹۷ تا ۸-۵-۹۸
۱۰۔	محمد سلیم	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل	۱۴	ضلعی جیل ڈیرہ مراد جمالی	ضلعی جیل لسبیلہ	مستونگ	۱۰-۵-۹۵ تا ۲۶-۶-۹۸
۱۱۔	محمد آصف بٹ	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل لسبیلہ	ضلعی جیل سبی	کوئٹہ	۲۸-۸-۹۵ تا ۲۶-۶-۹۸
۱۲۔	سکندر	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل مچھ	ضلعی جیل ژوب	لورالائی	۲۰-۲-۹۵ تا ۹-۹-۹۸
۱۳۔	طارق محمود	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل ژوب	سینٹرل جیل مستونگ	کوئٹہ	۵-۲-۹۳ تا ۹-۹-۹۸
۱۴۔	عبدالہادی	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل مستونگ	ضلعی جیل کوئٹہ	مسلم باغ	۱۲-۳-۹۷ تا ۲۹-۹-۹۸
۱۵۔	سعداللہ	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل کوئٹہ	سینٹرل جیل مچھ	خانوزئی	۶-۱۰-۹۷ تا ۲۹-۹-۹۸
۱۶۔	محمد قاسم	سینئر کلرک	۷	سینٹرل جیل خضدار	ضلعی جیل ڈیرہ مراد جمالی	لورالائی	۱۵-۵-۹۷ تا ۲۵-۳-۹۸
۱۷۔	عبدالرشید	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل مچھ	ضلعی جیل لسبیلہ	لکی مروت	۱۲-۴-۹۷ تا ۲۲-۶-۹۸

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	مقام تبادلہ	مقام تعیناتی	رہائش ضلع	عرصہ تعیناتی
۱۸_	سمیع اللہ	سینئر کلرک	۷	ضلعی جیل لسبیلہ	سینٹرل جیل مچھ	کوئٹہ	۱۲_۳_۹۷ تا ۲۲_۶_۹۸
۱۹_	حبیب اللہ	جونیئر کلرک	۵	ضلعی جیل ژوب	دفتر انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات	پشین	۸_۳_۹۷ تا ۸_۷_۹۸
۲۰_	آزاد خان	ایضاً	ایضاً	دفتر انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات	ضلعی جیل لورالائی	لورالائی	- ۸_۷_۹۸
۲۱_	نصیب اللہ	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل لسبیلہ	دفتر انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات	کوئٹہ	۱۳_۱۲_۹۳ تا ۲۴_۹_۹۸
۲۲_	حسین گل	ایضاً	ایضاً	دفتر انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات	ضلعی جیل لسبیلہ	ٹانک	۲۶_۲_۹۳ تا ۲۴_۹_۹۸
۲۳_	دودا خان	وارڈر	ایضاً	ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ	سینٹرل جیل خضدار	خضدار	- -
۲۴_	حبیب الرحمٰن	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل مستونگ	سب جیل مسلم باغ	مسلم باغ	- -

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	مقام تبادلہ	مقام تعیناتی	رہائش/ضلع	عرصہ تعیناتی	
۲۵۔	شیر علی	ایضاً	ایضاً	سب جیل مسلم باغ	سینٹرل جیل مستونگ	لورالائی	-	-
۲۶۔	فیاض حسین	جونیئر کلرک	۵	سینٹرل جیل مچھ	ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ	-	-	-
۲۷۔	محمد نواز	ایضاً	یضاً	ضلعی جیل کوئٹہ	ضلعی جیل تربت	-	-	-
۲۸۔	بہرام خان	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل مستونگ	ضلعی جیل کوئٹہ	مستونگ	-	-
۲۹۔	عبدالصمد	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل کوئٹہ	ضلعی جیل لورالائی	لورالائی	-	-
۳۰۔	جہانگیر خان	ایضاً	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل مستونگ	مستونگ	-	-
۳۱۔	الٰہی بخش	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل مستونگ	ضلعی جیل کوئٹہ	جھل مگسی	-	-
۳۲۔	خدائیداد	ہیڈ وارڈر	۷	انسپکٹریٹ جیل خانہ جات	ایضاً	کوئٹہ	-	-
۳۳۔	محمد رزاق	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل کوئٹہ	سینٹرل جیل مچھ	آزاد کشمیر	-	-
۳۴۔	خیر اللہ	وارڈر	۵	ایضاً	ضلعی جیل بی	بی	-	-

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	مقام تبادلہ	مقام تعیناتی	رہائش/ضلع	عرصہ تعیناتی
۳۵۔	عبدالباقی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	دفتر انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات	کچلاک	
۳۶۔	محمد رزاق	ہیڈ وارڈر	۷	سینٹرل جیل مچھ	ضلعی جیل کوئٹہ	آزاد کشمیر	
۳۷۔	عبدالخالق	وارڈر	۵	ضلعی جیل لورالائی	ضلعی جیل کوئٹہ	لورالائی	
۳۸۔	عبدالباقی	ایضاً	ایضاً	دفتر انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات	سینٹرل جیل مچھ	کچلاک	
۳۹۔	عبدالغنی	وارڈر	۵	سینٹرل جیل مچھ	ضلعی جیل ڈیرہ مراد جمالی	ڈی۔ایم جمالی	
۴۰۔	ملک خان	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل ژوب	ضلعی جیل تربت	سبی	
۴۱۔	کامران احمد	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل تربت	ضلعی جیل ژوب	ژوب	
۴۲۔	محمد حسین	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل تربت	سینٹرل جیل مستونگ	مستونگ	
۴۳۔	شیر محمد	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل لورالائی	ضلعی جیل ژوب	ژوب	

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	مقام تبادلہ	مقام تعیناتی	رہائش/ضلع	عرصہ تعیناتی
۴۴۔	شمس الدین	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل ژوب	ضلعی جیل لورالائی	لورالائی	
۴۵۔	محمد دین	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل کوئٹہ	ضلعی جیل لورالائی	ایضاً	
۴۶۔	نذر خان	وارڈر	۵	ضلعی جیل لورالائی	ضلعی جیل کوئٹہ	لورالائی	
۴۷۔	عبدالرشید	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل مچھ	ضلعی جیل کوئٹہ	کوئٹہ	
۴۸۔	داد محمد	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل تربت	ضلعی جیل کوئٹہ	پشین	
۴۹۔	محمد ہاشم	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل کوئٹہ	ضلعی جیل تربت	۔	
۵۰۔	سجاد حسین	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل مچھ	سینٹرل جیل مستونگ	پنجاب	
۵۱۔	حیات اللہ	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل مچھ	ضلعی جیل بیلہ	۔	
۵۲۔	نصیر احمد	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل مستونگ	ضلعی جیل تربت	۔	
۵۳۔	احمد خان	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل مچھ	ضلعی جیل بیلہ	۔	
۵۴۔	محمد امین	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۔	

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	مقام تبادلہ	مقام تعیناتی	رہائش/ضلع	عرصہ تعیناتی
۵۵۔	احمد خان	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل بیلہ	سینٹرل جیل مچھ	-	
۵۶۔	قاضی عبدالقادر	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً		
۵۷۔	عبدالرشید	وارڈ	۵	ضلعی جیل کوئٹہ	دفتر انسپکٹر جنرل جیل خانہ	کوئٹہ	
۵۸۔	قادر جان	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل کوئٹہ	ضلعی جیل لورالائی	لورالائی	
۵۹۔	اظہر محمد	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل لورالائی	ضلعی جیل کوئٹہ	لورالائی	
۶۰۔	غلام حسین	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل مچھ	ضلعی جیل لورالائی	لورالائی	
۶۱۔	عبدالواسع	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل لورالائی	سینٹرل جیل مچھ	ایضاً	
۶۲۔	عبدالرشید	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل سبی	سینٹرل جیل خضدار	سبی	
۶۳۔	کریم داد	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل مچھ	ضلعی جیل کوئٹہ	مچھ	
۶۴۔	لیاقت علی	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل کوئٹہ	سینٹرل جیل مچھ	کوئٹہ	
۶۵۔	ظہور احمد	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل مچھ	ضلعی جیل ڈیرہ مراد جمالی	۔	

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	مقام تبادلہ	مقام تعیناتی	رہائش/ضلع	عرصہ تعیناتی
۶۶۔	غلام رسول	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل خضدار	ضلعی جیل کوئٹہ	کوئٹہ	
۶۷۔	بہرام خان	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل کوئٹہ	دفتر انسپکٹر جنرل جیلخانہ	مستونگ	
۶۸۔	جمعہ محمد	وارڈر	۵	ضلعی جیل ژوب	سینٹرل جیل مچھ	ژوب	
۶۹۔	عبدالکریم	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	
۷۰۔	عبدالقیوم	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	
۷۱۔	تعویز خان	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	
۷۲۔	عمردین	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	
۷۳۔	محمد جان	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل ژوب	ضلعی جیل کوئٹہ	ایضاً	
۷۴۔	سلطان محمد	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	
۷۵۔	محمد شریف	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	
۷۶۔	غلام سرور	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل ڈیرہ مراد جمالی	ایضاً	کوئٹہ	

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	مقام تبادلہ	مقام تعیناتی	رہائش/ضلع	عرصہ تعیناتی
۷۷۔	عبیداللہ	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل کوئٹہ	سینٹرل جیل مچھ	کوئٹہ	
۷۸۔	عبدالغنی	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل مچھ	ضلعی جیل لورالائی	لورالائی	
۷۹۔	محمد عثمان	وارڈر	۵	ضلعی جیل لورالائی	سینٹرل جیل مچھ	لورالائی	
۸۰۔	عزیز احمد	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل خضدار	ایضاً	مچھ	
۸۱۔	صاحب خان	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل مچھ	ضلعی جیل کوئٹہ	کوئٹہ	
۸۲۔	محمد اسلم	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل بیلہ	سینٹرل جیل مستونگ	۔	
۸۳۔	محمد عثمان	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل مچھ	ضلعی جیل لورالائی	لورالائی	
۸۴۔	باز محمد	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل لورالائی	سینٹرل جیل مچھ	ایضاً	
۸۵۔	گہور خان	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل تربت	ضلعی جیل بیلہ	۔	
۸۶۔	منور علی	کمپاؤڈر	۶	ایضاً	سینٹرل جیل مچھ	کوئٹہ	
۸۷۔	جمعہ خان	وارڈر	۵	ضلعی جیل کوئٹہ	ایچ ٹو منسٹر	کوئٹہ	

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	مقام تبادلہ	مقام تعیناتی	رہائش/ضلع	عرصہ تعیناتی
۸۸۔	ذوالقرنین	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل تربت	ضلعی جیل لسبیلہ	تربت	
۸۹۔	دوست محمد	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل مستونگ	انچ ٹو منسٹر	مستونگ	
۹۰۔	باز محمد	وارڈ	۵	سینٹرل جیل مچھ	ضلعی جیل لورالائی	لورالائی	
۹۱۔	نذر محمد	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل کوئٹہ	ایضاً	لورالائی	
۹۲۔	امام بخش	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل خضدار	ضلعی جیل ڈیرہ مراد جمالی	سبی	
۹۳۔	محمد دین	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل لورالائی	ضلعی جیل کوئٹہ	لورالائی	
۹۴۔	محمد نواز	ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل کوئٹہ	ضلعی جیل ڈیرہ مراد جمالی	کوئٹہ	
۹۵۔	غلام حسین شاہ	ایضاً	ایضاً	سینٹرل جیل خضدار	ضلعی جیل کوئٹہ	چکوال	
۹۶۔	غلام مصطفیٰ	اسسٹنٹ	۱۴	سینٹرل جیل مچھ	ضلعی جیل کوئٹہ	مچھ	۹۶-۶-۸ تا ۹۹-۱-۱
۹۷۔	سعد اللہ	سپرنٹنڈنٹ جیل ایضاً	ایضاً	ضلعی جیل کوئٹہ	سینٹرل جیل مچھ	مچھ	۹۷-۱-۶ تا ۹۹-۱-۱۱